خلاصۂ درس: ۱۷

مرفوعات آٹھ ہیں: ۱۔ فاعل. ۲۔ نائب فاعل۔ اس کو مفعول مالم یسم فاعلہ (ایسا مفعول جس کا فاعل ذکر نہ ہوا ہو) بھی کہتے ہیں۔ ۳۔ مبتدا۔ ۴۔ خبر۔ [مرفوعات میں یہ چار چیزیں اصلی اور بنیادی ہیں]۔ ۵۔ إنَّ اور اس کے اخوات کی خبر۔ ۶۔ کانَ اور اس کے اخوات کا اسم۔ ۷۔ حروف مشبہ بہ لَیْسَ کا اسم۔ ۸۔ لا نفی جنس کی خبر۔

☜ مرفوعات میں سے پہلی قسم: فاعل

[اس میں پانچ بحث ہیں]:

۱۔ تعریف فاعل: ایسا اسم ہے جس سے پہلے کوئی فعل یا شبہ فعل پایا جائے جس کی نسبت اس اسم کی طرف دی گئی ہو اس اعتبار سے کہ وہ فعل اسی اسم کے ذریعہ انجام پایا ہے نہ کہ اس کے اوپر واقع ہوا ہے۔ جیسے قامَ زیدٌ، زیدٌ ضاربٌ أبُوهُ اور ما ضَرَبَ زیدٌ عَمرًا۔

[پہلی فعل لازم مثبت کی مثال ہے چنانچہ قَامَ فعل لازم ہے اور زَیْدٌ اس کا فاعل ہے۔]

[دوسری شبہ فعل کی مثال ہے۔ اس میں ضَارِبٌ شبہ فعل ہے اور أَبُوْہُ اس کا فاعل ہے۔]

[تیسری فعل متعدی منفی کی مثال ہے۔ اس میں ضَرَبَ فعل متعدی زَیْدٌ فاعل اور عمراً اس کا مفعول ہے۔]

☜ شبہ فعل سے مراد وہ مشتقات ہیں جو فعل جیسا عمل کرتے ہیں جیسے اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہہ وغیرہ۔

۲۔ فعل کے لئے فاعل کی ضرورت

☜ ہر فعل ایک فاعل کا محتاج ہوتا ہے جو مرفوع ہوتا ہے:

- اب ہو سکتا ہے اسم ظاہر کی صورت میں ہو جیسے ذَھَبَ زَیْدٌ [اس میں زَیْدٌ اسم ظاہر ہے جو فاعل ہے۔]
- یا ضمیر کی صورت میں ہو۔ وہ بھی یا مستتر ہو گی جیسے زَیْدٌ ذَھَبَ [اس میں زَیْدٌ فاعل نہیں ہے بلکہ ھو کی ضمیر فاعل ہے جو ذَھَبَ میں مستتر ہے اور زَیْدٌ کی طرف پلٹ رہی ہے۔]
- یا ضمیر بارز ہو گی جیسے اَلزَّیْدَانِ ذَھَبَا [اس میں بھی اَلزَّیْدَانِ فاعل نہیں ہے بلکہ ذَھَبَا میں تثنیہ کی ضمیر الف فاعل ہے جو اَلزَّیْدَانِ کی طرف پلٹ رہی ہے۔]

☜ اگر فعل متعدی ہو تو اس کا ایک مفعول بہ بھی ہو گا جو منصوب ہو گا جیسے زَیْدٌ ضَرَبَ عَمْراً.

ImamSadiq.tv